مطبوعات

الاخوان المسلمون اور ان کی دعوت	تقریر حسن البنا شہید رحمۃ اللہ علیہ۔ ترجمہ از طٰہٰ یٰسین۔ رفیق دارالعروبہ راولپنڈی۔ شائع کردہ: مکتبہ چراغ راہ۔ ۹۔ لوٹیا بلڈنگ آرام باغ روڈ کراچی قیمت ایک روپیہ چار آنے

تجدید و احیائے اسلام کی جو روح مسلمانانِ عالم کی نئی نسل میں تقلیدِ مغرب کے تلخ تجربات کے بعد اُبھر رہی ہے، عربی ممالک میں اس کی مظہر مشہور دینی تنظیم "الاخوان المسلمون" ہے۔ اس تنظیم کے داعی حسن البنا شہیدؒ نے یہ تقریر اس کی تاسیس کے دس سال بعد ۱۹۳۸ء میں اس کے پانچویں کھلے اجلاس کے موقع پر کی تھی۔ جماعت "الاخوان المسلمون" اگرچہ آج اس مرحلے سے بہت آگے نکل آئی ہے جس میں وہ اس تقریر کے زمانے میں تھی لیکن یہ تقریر اپنی اصولیت، اپنی جامعیت اور اپنی روحانیت کی وجہ سے آج بھی اس کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اس میں اس تحریک کے اصول و منہاج کو داعی شہیدؒ نے کھول کر پیش کر دیا ہے جس کے لیے اخوان کو جمع کیا گیا تھا۔ اس میں وقت کے بہت سے سوالات اور شکوک و شبہات کا جواب بھی دیا گیا ہے۔ اخوان کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ "اسلام دراصل وہی اسلام ہے جو زندگی کے سارے شعبوں اور اس کے تمام مسائل کو محیط ہو۔ (ص۲۳) اور "تمام اسلامی تعلیمات کی اساس اور اس کا سر چشمہ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت ہے" (ص۲۴) تحریک اخوان کی جامعیت یوں واضح کی ہے کہ: "الاخوان المسلمون ایک سلفی دعوت ہے"۔ "الاخوان المسلمون ایک طریقۂ سنت ہے"۔ "الاخوان المسلمون ایک حقیقتِ تصوف ہے"۔ "الاخوان المسلمون ایک سیاسی جماعت ہے"۔ "الاخوان المسلمون ایک عسکری تنظیم ہے"۔ "الاخوان المسلمون ایک علمی و ثقافتی انجمن ہے"۔ "الاخوان المسلمون ایک معاشی ادارہ ہے"۔ اور "الاخوان المسلمون ایک اجتماعی فکر ہے" (ص۲۸ تا ص۳۰)۔ پھر اس تقریر میں بتایا گیا ہے کہ اخوان کی دعوت فقہی اختلافات سے دوری، اکابر اور اربابِ جاہ سے بے نیازی، سیاسی جماعتوں اور انجمنوں سے اجتناب، ٹھوس تعمیری اور تدریجی طریقِ عمل، اشتہار و اعلان کے بجائے خاموش عملی کام جیسے امتیازات کی حامل ہے (ص۳۲)۔ یہ وضاحت بھی کی گئی ہے کہ اگرچہ اخوان خدمتِ دین کے